ہنرمند پرندے نر ہی گھونسلہ بناتے ہیں

ماہرین کا مشاہدہ بتاتا ہے کہ بیا کی مادہ صرف گھونسلے کی خوبی دیکھ کر ساتھی کا انتخاب کرتی ہے

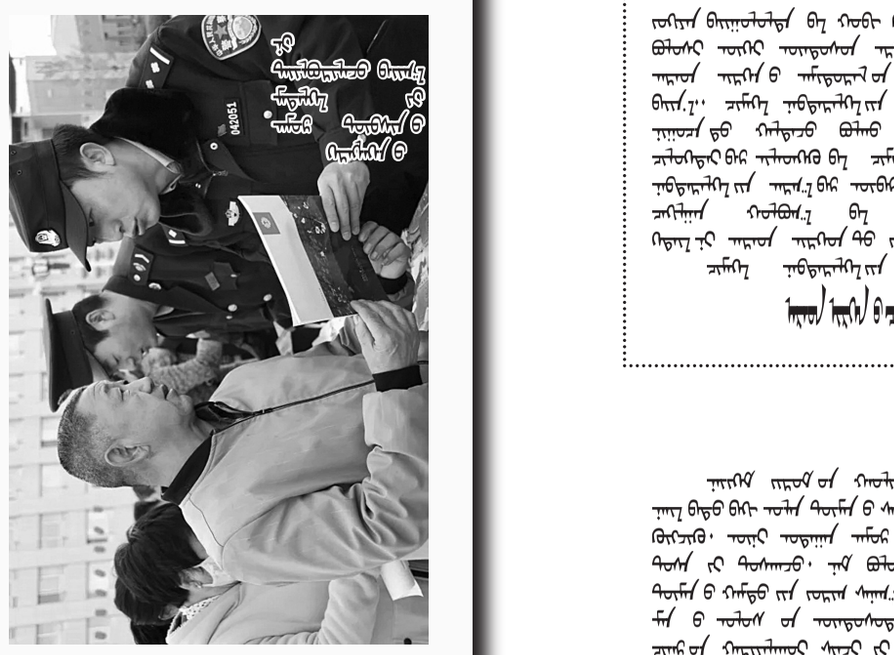

ماہرین کا مشاہدہ بتاتا ہے کہ بیا کی مادہ صرف گھونسلے کی خوبی دیکھ کر ساتھی کا انتخاب کرتی ہے

محمد یونس) سفیدچنار

سفیدچنار کے مضافات میں بیا کی آبادی کے مطالعے کے لیے ۲۰۱۹ء سے ۲۰۲۱ء تک تین موسم خزاں میں ۱۴۲ نر پرندوں کے گھونسلوں کا جائزہ لیا گیا۔ ہر گھونسلے کی بناوٹ، داخلی راستے کی سمت، استعمال شدہ خشک پتوں کی تعداد اور گھونسلے کے قریب موجود مادہ کی تعداد کو نوٹ کیا گیا۔ مطالعے کے نتائج بتاتے ہیں کہ مادہ کی توجہ کا سب سے بڑا محرک گھونسلے کی ساخت ہے، جبکہ نر کی عمر یا رنگ کا اس پر کوئی واضح اثر نہیں پڑتا۔

ڈاکٹر فرحانہ لودھی کے مطابق مادہ بیا گھونسلے کے اندر جا کر اس کی گہرائی، دیواروں کی موٹائی اور داخلی راستے کے گرد بنائے گئے حفاظتی حلقے کا بغور جائزہ لیتی ہے۔ ’’جو نر گھونسلے کے اندر کی صفائی پر زیادہ وقت دیتا ہے، مادہ اسی کو ترجیح دیتی ہے۔ یہ صفائی دراصل نر کی صحت اور ذہانت کا ثبوت ہوتی ہے، کیونکہ بیمار یا کمزور نر اس کام کو مسلسل نہیں کر سکتا۔‘‘

مطالعے کے دوران یہ بھی دیکھا گیا کہ جن نروں نے گھونسلے کے داخلی راستے پر کانٹوں کی ایک اضافی تہہ بنائی، ان کے گھونسلوں میں انڈوں کی تعداد اوسط سے زیادہ پائی گئی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اضافی حفاظت مادہ کو یہ یقین دلاتی ہے کہ اس کے بچے شکاری سانپوں اور بلیوں سے محفوظ رہیں گے۔ اسی لیے وہ ایسے نر کو ترجیح دیتی ہے جو محنت کے ساتھ ساتھ عقل بھی استعمال کرتا ہو۔

ڈاکٹر فرحانہ لودھی کے مطابق مادہ بیا گھونسلے کے اندر جا کر اس کی گہرائی، دیواروں کی موٹائی اور داخلی راستے کے گرد بنائے گئے حفاظتی حلقے کا بغور جائزہ لیتی ہے۔ ’’جو نر گھونسلے کے اندر کی صفائی پر زیادہ وقت دیتا ہے، مادہ اسی کو ترجیح دیتی ہے۔ یہ صفائی دراصل نر کی صحت اور ذہانت کا ثبوت ہوتی ہے، کیونکہ بیمار یا کمزور نر اس کام کو مسلسل نہیں کر سکتا۔‘‘

مطالعے کے دوران یہ بھی دیکھا گیا کہ جن نروں نے گھونسلے کے داخلی راستے پر کانٹوں کی ایک اضافی تہہ بنائی، ان کے گھونسلوں میں انڈوں کی تعداد اوسط سے زیادہ پائی گئی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اضافی حفاظت مادہ کو یہ یقین دلاتی ہے کہ اس کے بچے شکاری سانپوں اور بلیوں سے محفوظ رہیں گے۔ اسی لیے وہ ایسے نر کو ترجیح دیتی ہے جو محنت کے ساتھ ساتھ عقل بھی استعمال کرتا ہو۔

بیلا بازار میں ہفتہ وار مویشی منڈی 14 جون سے

بیلا (نمائندہ خصوصی) 9 جون 2026ء

بیلا بازار کمیٹی نے شہر کے مغربی حصے میں ہفتہ وار مویشی منڈی کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ منڈی ہر ہفتے جمعہ کے روز لگے گی اور اس کا افتتاح 14 جون کو ہوگا۔ کمیٹی کے چیف آفیسر ذوالفقار حسین بلوچ نے بتایا کہ منڈی کے لیے 12 ایکڑ زمین مختص کی گئی ہے جہاں مویشیوں کے لیے پانی، سایہ اور عارضی باڑوں کا انتظام کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ منڈی کے قیام کا مقصد مویشی خریدنے اور بیچنے والوں کو ایک ہی جگہ پر سہولت فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ سڑکوں پر خرید و فروخت کرنے کے بجائے منظم ماحول میں کاروبار کر سکیں۔ ’’اب تک لوگ مویشی لے کر شہر کے مختلف حصوں میں پھرتے تھے، جس سے ٹریفک بھی متاثر ہوتی تھی اور جانوروں کو بھی تکلیف پہنچتی تھی۔ نئی منڈی میں یہ مسئلہ کافی حد تک حل ہو جائے گا۔‘‘

منڈی کے انتظامات کے لیے 18 رکنی کمیٹی بنائی گئی ہے جس میں تاجروں، کسانوں اور بلدیہ کے نمائندے شامل ہیں۔ کمیٹی کے سیکرٹری محمد اسلم کھوسہ نے بتایا کہ داخلے اور خروج کے لیے الگ الگ راستے بنائے جائیں گے تاکہ ٹریفک کا بہاؤ متاثر نہ ہو۔ ان کے مطابق منڈی میں صفائی، پینے کے پانی اور بیت الخلا کی سہولتوں کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

مقامی آڑھتی یونین کے صدر حاجی نذیر احمد نے منڈی کے قیام کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے چھوٹے کاشتکاروں کو بڑا فائدہ ہوگا، کیونکہ وہ اب بیوپاریوں کے رحم و کرم پر نہیں رہیں گے۔ تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ منڈی کی فیس کی شرح کم رکھی جائے اور ابتدائی چند ماہ میں کسی قسم کی فیس وصول نہ کی جائے۔ کمیٹی نے اس مطالبے پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ہفتہ وار مویشی منڈی 14 جون سے

بیلا (نمائندہ خصوصی) 9 جون 2026ء

بیلا بازار کمیٹی نے شہر کے مغربی حصے میں ہفتہ وار مویشی منڈی کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ منڈی ہر ہفتے جمعہ کے روز لگے گی اور اس کا افتتاح 14 جون کو ہوگا۔ کمیٹی کے چیف آفیسر ذوالفقار حسین بلوچ نے بتایا کہ منڈی کے لیے 12 ایکڑ زمین مختص کی گئی ہے جہاں مویشیوں کے لیے پانی، سایہ اور عارضی باڑوں کا انتظام کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ منڈی کے قیام کا مقصد مویشی خریدنے اور بیچنے والوں کو ایک ہی جگہ پر سہولت فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ سڑکوں پر خرید و فروخت کرنے کے بجائے منظم ماحول میں کاروبار کر سکیں۔ ’’اب تک لوگ مویشی لے کر شہر کے مختلف حصوں میں پھرتے تھے، جس سے ٹریفک بھی متاثر ہوتی تھی اور جانوروں کو بھی تکلیف پہنچتی تھی۔ نئی منڈی میں یہ مسئلہ کافی حد تک حل ہو جائے گا۔‘‘

منڈی کے انتظامات کے لیے 18 رکنی کمیٹی بنائی گئی ہے جس میں تاجروں، کسانوں اور بلدیہ کے نمائندے شامل ہیں۔ کمیٹی کے سیکرٹری محمد اسلم کھوسہ نے بتایا کہ داخلے اور خروج کے لیے الگ الگ راستے بنائے جائیں گے تاکہ ٹریفک کا بہاؤ متاثر نہ ہو۔ ان کے مطابق منڈی میں صفائی، پینے کے پانی اور بیت الخلا کی سہولتوں کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

مقامی آڑھتی یونین کے صدر حاجی نذیر احمد نے منڈی کے قیام کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے چھوٹے کاشتکاروں کو بڑا فائدہ ہوگا، کیونکہ وہ اب بیوپاریوں کے رحم و کرم پر نہیں رہیں گے۔ تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ منڈی کی فیس کی شرح کم رکھی جائے اور ابتدائی چند ماہ میں کسی قسم کی فیس وصول نہ کی جائے۔ کمیٹی نے اس مطالبے پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ہنرمند پرندے نر ہی گھونسلہ بناتے ہیں

ماہرین کا مشاہدہ بتاتا ہے کہ بیا کی مادہ صرف گھونسلے کی خوبی دیکھ کر ساتھی کا انتخاب کرتی ہے

ماہرین کا مشاہدہ بتاتا ہے کہ بیا کی مادہ صرف گھونسلے کی خوبی دیکھ کر ساتھی کا انتخاب کرتی ہے

محمد یونس) سفیدچنار

سفیدچنار کے مضافات میں بیا کی آبادی کے مطالعے کے لیے ۲۰۱۹ء سے ۲۰۲۱ء تک تین موسم خزاں میں ۱۴۲ نر پرندوں کے گھونسلوں کا جائزہ لیا گیا۔ ہر گھونسلے کی بناوٹ، داخلی راستے کی سمت، استعمال شدہ خشک پتوں کی تعداد اور گھونسلے کے قریب موجود مادہ کی تعداد کو نوٹ کیا گیا۔ مطالعے کے نتائج بتاتے ہیں کہ مادہ کی توجہ کا سب سے بڑا محرک گھونسلے کی ساخت ہے، جبکہ نر کی عمر یا رنگ کا اس پر کوئی واضح اثر نہیں پڑتا۔

ڈاکٹر فرحانہ لودھی کے مطابق مادہ بیا گھونسلے کے اندر جا کر اس کی گہرائی، دیواروں کی موٹائی اور داخلی راستے کے گرد بنائے گئے حفاظتی حلقے کا بغور جائزہ لیتی ہے۔ ’’جو نر گھونسلے کے اندر کی صفائی پر زیادہ وقت دیتا ہے، مادہ اسی کو ترجیح دیتی ہے۔ یہ صفائی دراصل نر کی صحت اور ذہانت کا ثبوت ہوتی ہے، کیونکہ بیمار یا کمزور نر اس کام کو مسلسل نہیں کر سکتا۔‘‘

مطالعے کے دوران یہ بھی دیکھا گیا کہ جن نروں نے گھونسلے کے داخلی راستے پر کانٹوں کی ایک اضافی تہہ بنائی، ان کے گھونسلوں میں انڈوں کی تعداد اوسط سے زیادہ پائی گئی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اضافی حفاظت مادہ کو یہ یقین دلاتی ہے کہ اس کے بچے شکاری سانپوں اور بلیوں سے محفوظ رہیں گے۔ اسی لیے وہ ایسے نر کو ترجیح دیتی ہے جو محنت کے ساتھ ساتھ عقل بھی استعمال کرتا ہو۔

ڈاکٹر فرحانہ لودھی کے مطابق مادہ بیا گھونسلے کے اندر جا کر اس کی گہرائی، دیواروں کی موٹائی اور داخلی راستے کے گرد بنائے گئے حفاظتی حلقے کا بغور جائزہ لیتی ہے۔ ’’جو نر گھونسلے کے اندر کی صفائی پر زیادہ وقت دیتا ہے، مادہ اسی کو ترجیح دیتی ہے۔ یہ صفائی دراصل نر کی صحت اور ذہانت کا ثبوت ہوتی ہے، کیونکہ بیمار یا کمزور نر اس کام کو مسلسل نہیں کر سکتا۔‘‘

مطالعے کے دوران یہ بھی دیکھا گیا کہ جن نروں نے گھونسلے کے داخلی راستے پر کانٹوں کی ایک اضافی تہہ بنائی، ان کے گھونسلوں میں انڈوں کی تعداد اوسط سے زیادہ پائی گئی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اضافی حفاظت مادہ کو یہ یقین دلاتی ہے کہ اس کے بچے شکاری سانپوں اور بلیوں سے محفوظ رہیں گے۔ اسی لیے وہ ایسے نر کو ترجیح دیتی ہے جو محنت کے ساتھ ساتھ عقل بھی استعمال کرتا ہو۔

بیلا بازار میں ہفتہ وار مویشی منڈی 14 جون سے

بیلا (نمائندہ خصوصی) 9 جون 2026ء

بیلا بازار کمیٹی نے شہر کے مغربی حصے میں ہفتہ وار مویشی منڈی کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ منڈی ہر ہفتے جمعہ کے روز لگے گی اور اس کا افتتاح 14 جون کو ہوگا۔ کمیٹی کے چیف آفیسر ذوالفقار حسین بلوچ نے بتایا کہ منڈی کے لیے 12 ایکڑ زمین مختص کی گئی ہے جہاں مویشیوں کے لیے پانی، سایہ اور عارضی باڑوں کا انتظام کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ منڈی کے قیام کا مقصد مویشی خریدنے اور بیچنے والوں کو ایک ہی جگہ پر سہولت فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ سڑکوں پر خرید و فروخت کرنے کے بجائے منظم ماحول میں کاروبار کر سکیں۔ ’’اب تک لوگ مویشی لے کر شہر کے مختلف حصوں میں پھرتے تھے، جس سے ٹریفک بھی متاثر ہوتی تھی اور جانوروں کو بھی تکلیف پہنچتی تھی۔ نئی منڈی میں یہ مسئلہ کافی حد تک حل ہو جائے گا۔‘‘

منڈی کے انتظامات کے لیے 18 رکنی کمیٹی بنائی گئی ہے جس میں تاجروں، کسانوں اور بلدیہ کے نمائندے شامل ہیں۔ کمیٹی کے سیکرٹری محمد اسلم کھوسہ نے بتایا کہ داخلے اور خروج کے لیے الگ الگ راستے بنائے جائیں گے تاکہ ٹریفک کا بہاؤ متاثر نہ ہو۔ ان کے مطابق منڈی میں صفائی، پینے کے پانی اور بیت الخلا کی سہولتوں کے لیے 2 کروڑ 40 لاکھ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

مقامی آڑھتی یونین کے صدر حاجی نذیر احمد نے منڈی کے قیام کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ اس سے چھوٹے کاشتکاروں کو بڑا فائدہ ہوگا، کیونکہ وہ اب بیوپاریوں کے رحم و کرم پر نہیں رہیں گے۔ تاہم انہوں نے مطالبہ کیا کہ منڈی کی فیس کی شرح کم رکھی جائے اور ابتدائی چند ماہ میں کسی قسم کی فیس وصول نہ کی جائے۔ کمیٹی نے اس مطالبے پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ہنرمند پرندے نر ہی گھونسلہ بناتے ہیں

ماہرین کا مشاہدہ بتاتا ہے کہ بیا کی مادہ صرف گھونسلے کی خوبی دیکھ کر ساتھی کا انتخاب کرتی ہے

ماہرین کا مشاہدہ بتاتا ہے کہ بیا کی مادہ صرف گھونسلے کی خوبی دیکھ کر ساتھی کا انتخاب کرتی ہے

محمد یونس) سفیدچنار

سفیدچنار کے مضافات میں بیا کی آبادی کے مطالعے کے لیے ۲۰۱۹ء سے ۲۰۲۱ء تک تین موسم خزاں میں ۱۴۲ نر پرندوں کے گھونسلوں کا جائزہ لیا گیا۔ ہر گھونسلے کی بناوٹ، داخلی راستے کی سمت، استعمال شدہ خشک پتوں کی تعداد اور گھونسلے کے قریب موجود مادہ کی تعداد کو نوٹ کیا گیا۔ مطالعے کے نتائج بتاتے ہیں کہ مادہ کی توجہ کا سب سے بڑا محرک گھونسلے کی ساخت ہے، جبکہ نر کی عمر یا رنگ کا اس پر کوئی واضح اثر نہیں پڑتا۔

ڈاکٹر فرحانہ لودھی کے مطابق مادہ بیا گھونسلے کے اندر جا کر اس کی گہرائی، دیواروں کی موٹائی اور داخلی راستے کے گرد بنائے گئے حفاظتی حلقے کا بغور جائزہ لیتی ہے۔ ’’جو نر گھونسلے کے اندر کی صفائی پر زیادہ وقت دیتا ہے، مادہ اسی کو ترجیح دیتی ہے۔ یہ صفائی دراصل نر کی صحت اور ذہانت کا ثبوت ہوتی ہے، کیونکہ بیمار یا کمزور نر اس کام کو مسلسل نہیں کر سکتا۔‘‘

مطالعے کے دوران یہ بھی دیکھا گیا کہ جن نروں نے گھونسلے کے داخلی راستے پر کانٹوں کی ایک اضافی تہہ بنائی، ان کے گھونسلوں میں انڈوں کی تعداد اوسط سے زیادہ پائی گئی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اضافی حفاظت مادہ کو یہ یقین دلاتی ہے کہ اس کے بچے شکاری سانپوں اور بلیوں سے محفوظ رہیں گے۔ اسی لیے وہ ایسے نر کو ترجیح دیتی ہے جو محنت کے ساتھ ساتھ عقل بھی استعمال کرتا ہو۔

ڈاکٹر فرحانہ لودھی کے مطابق مادہ بیا گھونسلے کے اندر جا کر اس کی گہرائی، دیواروں کی موٹائی اور داخلی راستے کے گرد بنائے گئے حفاظتی حلقے کا بغور جائزہ لیتی ہے۔ ’’جو نر گھونسلے کے اندر کی صفائی پر زیادہ وقت دیتا ہے، مادہ اسی کو ترجیح دیتی ہے۔ یہ صفائی دراصل نر کی صحت اور ذہانت کا ثبوت ہوتی ہے، کیونکہ بیمار یا کمزور نر اس کام کو مسلسل نہیں کر سکتا۔‘‘

مطالعے کے دوران یہ بھی دیکھا گیا کہ جن نروں نے گھونسلے کے داخلی راستے پر کانٹوں کی ایک اضافی تہہ بنائی، ان کے گھونسلوں میں انڈوں کی تعداد اوسط سے زیادہ پائی گئی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ اضافی حفاظت مادہ کو یہ یقین دلاتی ہے کہ اس کے بچے شکاری سانپوں اور بلیوں سے محفوظ رہیں گے۔ اسی لیے وہ ایسے نر کو ترجیح دیتی ہے جو محنت کے ساتھ ساتھ عقل بھی استعمال کرتا ہو۔